



香港紅十字會
HONG KONG RED CROSS

Covid-19 ویکسینز



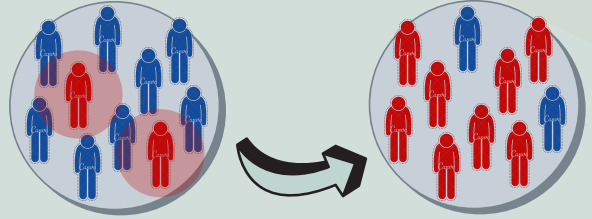
بانگ کانگ میں جلد ہی Covid-19 کی 3 تین مختلف ویکسینز دستیاب ہوں گی۔ عام طور پر ایک ویکسین تیار کرنے میں کئی سال لگتے ہیں ، دنیا بھر کے سائنس دانوں نے چند ماہ میں کام کی وہی سطح حاصل کرنے کے لیے مل کر اور تیزی سے کام کیا ہے تاکہ جلد سے جلد ایک محفوظ اور موثر ویکسین دستیاب ہو سکے۔ "بیلٹھ ایکسپریس" کا یہ شمارہ اجتماعی قوت مدافعت اور تینوں ویکسینوں کو تفصیل سے پیش کرے گا۔



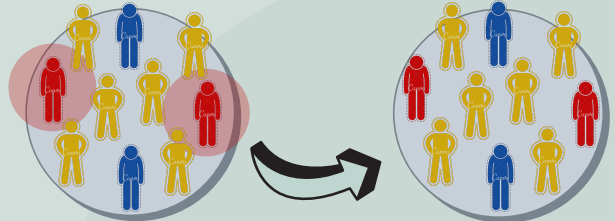
ویکسینیشن اور اجتماعی قوت مدافعت

ویکسینیشن متعدی بیماریوں سے بچاؤ کا ایک بہترین طریقہ ہے۔ ویکسین ہمارے مدافعتی نظام کو اینٹی باڈیز بنانے کی تربیت دیتی ہیں جو بیماری سے لڑتی ہیں۔ ویکسین شدہ افراد مرض کو حاصل کرنے اور مرض پھیلانے والا جرثومہ کو منتقل کرنے سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ، جو لوگ الرجی کی وجہ سے ویکسین وصول نہیں کر سکتے وہ بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اجتماعی قوت مدافعت اس وقت حاصل کی جاسکتی ہے جب معاشرے میں لوگوں کا ایک بہت بڑا حصہ ویکسینیشن کے ذریعہ قوت مدافعت حاصل کر لے یا تو پچھلے انفیکشن سے قوت مدافعت حاصل کی گئی ہو۔

کسی کو بھی حفاظتی ویکسین نہیں لگی۔ بیماری آبادی کے ذریعے پھیلتی ہے:



زیادہ تر آبادی کو حفاظتی ویکسین لگائی گئی ہے۔ بیماری کا پھیلاؤ محدود ہے:



حفاظتی ویکسین نہیں لگی ، لیکن پھر بھی صحت مند ہیں



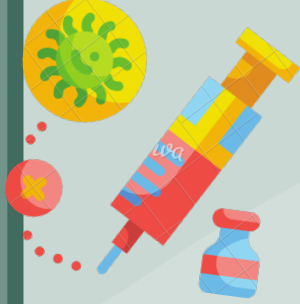
حفاظتی ویکسین نہیں لگی ، بیمار اور وبائی ہے



حفاظتی ویکسین لگی اور صحت مند ہے

Covid-19 کے خلاف اجتماعی قوت مدافعت حاصل کرنے کے لیے ، آبادی کے ایک بڑے حصے کو ویکسین لگانے کی ضرورت ہوگی۔ اجتماعی قوت مدافعت حاصل کرنے کے لیے جن لوگوں کو مدافعت کی ضرورت ہے ان کی شرح فیصد ہر بیماری کے ساتھ مختلف ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ، خسرہ کے خلاف اجتماعی قوت مدافعت کے لیے ، تقریباً 95 فیصد آبادی کو ویکسین لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بقیہ 5 فیصد کو اس حقیقت سے محفوظ تصور کیا جائے گا کہ خسرہ ویکسین شدہ لوگوں میں نہیں پھیلے گا۔ Covid-19 کے لیے ، حد تقریباً 60 سے 70 فیصد ہے۔ جس قدر زیادہ تناسب سے آبادی کو ویکسین لگائی جاتی ہے ، اتنی ہی زیادہ اجتماعی قوت مدافعت سے حفاظت ہوگی۔ اس وقت Covid-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ویکسینیشن ایک طویل مدتی حکمت عملی ہے۔ اجتماعی قوت مدافعت حاصل کرنے والے کافی افراد کی موجودگی سے پہلے ہم سب کو اپنی حفاظت کے لیے مناسب ذاتی حفظان صحت برقرار رکھنا ہوگی۔

فراہم کنندہ: سائو ویک بائیوٹیک (Sinovac Biotech)



ویکسین کی قسم: غیر فعال ویکسینز مثال
کے طور پر: پولیو / خسره / وبائی زکام انفلوئنزا / لاکڑا کاکڑا ویکسین
تاثیر: نامعلوم
سٹوریج: $2-8^{\circ}C$
مثبت پہلو: جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ بنائی گئی فرسٹ جنریشن
ویکسینز، ذخیرہ کاری کرنے میں آسان
منفی پہلو: اینٹی باڈیز کی پیداوار کے محرک میں زیریں افادیت

فراہم کنندہ: آسٹرا زینیکا - آکسفورڈ (AstraZeneca-Oxford)



ویکسین کی قسم: وائرل ویکٹر ویکسین
مثالیں: بیپائٹائٹس بی / کالی کھانسی کی ویکسینز
تاثیر: 70 فیصد
سٹوریج: $2-8^{\circ}C$
مثبت پہلو: نسبتاً جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ سیکنڈ
جنریشن ویکسینز، ذخیرہ کاری کرنے میں آسان، اینٹی باڈیز کی تیاری کے
محرک میں موثر
منفی پہلو: جینیاتی طور پر تبدیل شدہ وائرس (GMOs)
شامل ہوتے ہیں جس میں اعلیٰ سطح کی ٹیکنالوجی کی ضرورت ہوتی ہے

فراہم کنندہ: بائیو ٹیک - فوسن فارما (BioNTech-Fosun Pharma)



ویکسین کی قسم: جینیاتی ویکسینز
مثالیں: قابل اطلاق نہیں
تاثیر: 95 فیصد
سٹوریج: $-70^{\circ}C$
مثبت پہلو: اینٹی باڈیز کی تیاری کے محرک میں موثر، بڑے پیمانے پر
پیداوار میں موثر
منفی پہلو: نئی ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ تھرد جنریشن
ویکسینیں، کم درجہ حرارت کے اسٹوریج کی ضرورت ہوتی ہے